روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 15 مئی 2006ء 16 ربیع الثانی 1427 ہجری 15 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 104

حرمت خنزیر

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا۔

اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار اور خنزیر کی خرید و فروخت کو حرام قرار دیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب بیع المیتۃ حدیث نمبر:2082)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حرمت خنزیر

ایک نکتہ اس جگہ یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ نکتہ یہ ہے کہ خنزیر جو حرام کیا گیا ہے۔ خدا نے ابتدا سے اس کے نام میں ہی حرمت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کیونکہ خنزیر کا لفظ خنز اور اَرْ سے مرکب ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ میں اس کو بہت فاسد اور خراب دیکھتا ہوں خنز کے معنے بہت فاسد اور اَرْ کے معنے دیکھتا ہوں۔ پس اس جانور کا نام جو ابتدا سے خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو ملا ہے وہی اس کی پلیدی پر دلالت کرتا ہے۔ اور عجیب اتفاق یہ ہے کہ ہندی میں اس جانور کو سؤر کہتے ہیں۔ یہ لفظ بھی سوء اور اَرْ سے مرکب ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ میں اس کو بہت برا دیکھتا ہوں۔ اس سے تعجب نہیں کرنا چاہئے کہ سوء کا لفظ عربی کیونکر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ہم نے اپنی کتاب منن الرحمٰن میں ثابت کیا ہے کہ تمام زبانوں کی ماں عربی زبان ہے۔ اور عربی کے لفظ ہر ایک زبان میں نہ ایک دو بلکہ ہزاروں ملے ہوئے ہیں۔ سوء عربی لفظ ہے۔ اسی لئے ہندی میں سؤر کا ترجمہ بد ہے۔ پس اس جانور کو بَدْ کہتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں معلوم ہوتا کہ اس زمانہ میں جبکہ تمام دنیا کی زبان عربی تھی۔ اس ملک میں یہ نام اس جانور کا عربی میں مشہور تھا جو خنزیر کے نام کے ہم معنی ہے پھر اب تک یادگار باقی رہ گیا۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ شاستری میں اس کے قریب قریب یہی لفظ متغیر ہو کر اور کچھ بن گیا ہو۔ مگر صحیح لفظ یہی ہے کیونکہ اپنی وجہ تسمیہ ساتھ رکھتا ہے۔ جس پر لفظ خنزیر گواہ ناطق ہے اور یہ معنے جو اس لفظ کے ہیں۔ یعنی بہت فاسد۔ اس کی تشریح کی حاجت نہیں۔ اس بات کا کس کو علم نہیں کہ یہ جانور اول درجہ کا نجاست خور اور نیز بے غیرت اور دیّوث ہے۔ اب اس کے حرام ہونے کی وجہ ظاہر ہے کہ قانون قدرت یہی چاہتا ہے کہ ایسے پلید اور بَدْ جانور کے گوشت کا اثر بھی بدن اور روح پر بھی پلید ہی ہو کیونکہ ہم ثابت کر چکے ہیں کہ غذاؤں کا بھی انسان کی روح پر ضرور اثر ہوتا ہے۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ ایسے بد کا اثر بھی بد ہی پڑے گا۔ جیسا کہ یونانی طبیبوں نے اسلام سے پہلے ہی یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اس جانور کا گوشت بالخاصیت حیا کی قوت کو کم کرتا ہے اور دیّوثی کو بڑھاتا ہے اور مردار کا کھانا بھی اسی لئے اس شریعت میں منع ہے کہ مردار بھی کھانے والے کو اپنے رنگ میں لاتا ہے اور نیز ظاہری صحت کے لئے بھی مضر ہے۔ اور جن جانوروں کا خون اندر ہی رہتا ہے جیسے گلا گھونٹا ہوا یا لاٹھی سے مارا ہوا۔ یہ تمام جانور درحقیقت مردار کے حکم میں ہی ہیں۔ کیا مردہ کا خون اندر رہنے سے اپنی حالت پر رہ سکتا ہے؟ نہیں۔ بلکہ وہ بوجہ مرطوب ہونے کے بہت جلد گندہ ہوگا۔ اور اپنی عفونت سے تمام گوشت کو خراب کرے گا۔ اور نیز خون کے کیڑے جو حال کی تحقیقات سے بھی ثابت ہوئے ہیں۔ مر کر ایک زہرناک عفونت بدن میں پھیلا دیں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی- روحانی خزائن جلد10 ص338)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ انکی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔ معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری امتحان و انٹرویو اگست 2006ء دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔

☆ داخلہ کے لئے میٹرک پاس کے لئے کم از کم "C" گریڈ (سیکنڈ ڈویژن) جبکہ ایف اے/ایف ایس سی کے لئے کم از کم "D" گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کے لئے 22 سال ہے۔

☆ واقفین نو بچے اس اعلان کے اولین مخاطب ہیں جنہیں بڑھ چڑھ کر وقف زندگی کی اس تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔

☆ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆ کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کے لئے تفصیلی چھٹی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کر دیں۔

خط و کتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329)

ابلے ہوئے صاف پانی کا استعمال
آپ کی صحت کا ضامن ہے

مشعل راہ

ربوہ اور قادیان کا ماحول صاف ستھرا ہونا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کوڑا کرکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے، گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ربوہ میں، جہاں تقریباً 98 فیصد احمدی آبادی ہے، ایک صاف ستھرا ماحول نظر آنا چاہئے۔ اب ماشاء اللہ تزئین ربوہ کمیٹی کی طرف سے کافی کوشش کی گئی ہے۔ ربوہ کو سرسبز بنایا جائے اور بنا بھی رہے ہیں۔ کافی پودے، درخت گھاس وغیرہ سڑکوں کے کنارے لگائے گئے ہیں اور نظر بھی آتے ہیں۔ اکثر آنے والے ذکر کرتے ہیں۔ اور کافی تعریف کرتے ہیں۔ کافی سبزہ ربوہ میں نظر آتا ہے۔ لیکن اگر شہر کے لوگوں میں یہ حس پیدا نہ ہوئی کہ ہم نے نہ صرف ان پودوں کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنا ہے تو پھر ایک طرف تو سبزہ نظر آ رہا ہوگا اور دوسری طرف کوڑے کے ڈھیروں سے بدبو کے بھبھکے اٹھ رہے ہوں گے۔ اس لئے اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کوڑا کرکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ تاکہ کبھی کسی راہ چلنے والے کو اس طرح نہ چلنا پڑے کہ گند سے بچنے کے لئے سنبھال سنبھال کر قدم رکھ رہا ہو اور ناک پر رومال ہو کہ بو آ رہی ہے۔ اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو بلکہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ دلہن کی طرح سجا کے رکھو۔ یہ سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے۔ مشاورت کے دنوں میں ربوہ کی بعض سڑکوں کو سجایا گیا تھا۔ تزئین ربوہ والوں نے اس کی تصویریں بھیجی ہیں، بہت خوبصورت سجایا گیا لیکن ربوہ کا اب ہر چوک اس طرح سجنا چاہئے تاکہ احساس ہو کہ ہاں ربوہ میں صفائی اور خوبصورتی کی طرف توجہ دی گئی ہے اور ہر گھر کے سامنے صفائی کا ایک اعلیٰ معیار نظر آنا چاہئے۔ اور یہ کام صرف تزئین کمیٹی نہیں کر سکتی بلکہ ہر شہری کو اس طرف توجہ دینی ہوگی۔

اسی طرح قادیان میں بھی احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے۔ گزرنے والے کو پتہ چلے کہ اب وہ احمدی محلے یا احمدی گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔ اس وقت تو مجھے پتہ نہیں کہ کیا معیار ہے، 91ء میں جب میں گیا ہوں تو اس وقت شاید اس لئے کہ لوگوں کا رش زیادہ تھا، کافی مہمان بھی آئے ہوئے تھے لگتا تھا کہ ضرورت ہے اس طرف توجہ دی جائے اور میرے خیال میں اب بھی ضرورت ہوگی۔ اس طرف خاص توجہ دیں اور صفائی کا خیال رکھیں اور جہاں بھی نئی عمارات بن رہی ہیں اور تنگ محلوں سے نکل کر جہاں بھی احمدی کھلی جگہوں پر اپنے گھر بنا رہے ہیں وہاں صاف ستھرا بھی رکھیں اور سبزے بھی لگائیں، درخت پودے گھاس وغیرہ لگنا چاہئے اور یہ صرف قادیان ہی کے لئے نہیں ہے بلکہ اور جماعتی عمارات ہیں ان میں خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ وہ وقار عمل کر کے ان جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھیں اور وہاں پھول پودے لگانے کا بھی انتظام کریں اور صرف قادیان میں نہیں بلکہ دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو۔ پہلے میں تیسری دنیا کی مثالیں دے چکا ہوں صرف یہ حال وہاں کا نہیں بلکہ یہاں یورپ میں بھی میں نے دیکھا ہے، جن گھروں میں بھی گیا ہوں پہلے کبھی یا اب، کہ جو بھی چھوٹے چھوٹے آگے پیچھے صحن ہوتے ہیں ان کی کیاریوں میں یا گھاس ہوتا ہے یا گند پڑا ہوتا ہے۔ کوئی توجہ یہاں بھی اکثر گھروں میں نہیں ہو رہی، چھوٹے چھوٹے صحن ہیں کیاریاں ہیں، چھوٹے سے گھاس کے لان ہیں اگر ذرا سی محنت کریں اور ہفتے میں ایک دن بھی دیں تو اپنے گھروں کے ماحول کو خوبصورت کر سکتے ہیں۔ جس سے ہمسایوں کے ماحول پہ بھی خوشگوار اثر ہوگا اور آپ کے ماحول میں بھی خوشگوار اثر ہوگا۔ اور پھر آپ کو لوگ کہیں گے کہ ہاں یہ لوگ ذرا منفرد طبیعت کے لوگ ہیں، عام جو ایشینز (Asians) کے خلاف ایک خیال اور تصور گندگی کا پایا جاتا ہے وہ دُور ہوگا۔ مقامی لوگوں میں کچھ نہ کچھ پھر بھی شوق ہے وہ اپنے پودوں کی طرف توجہ دیتے ہیں جبکہ ہمارے گھر کا ماحول ان لوگوں سے زیادہ صاف ستھرا اور خوشگوار نظر آنا چاہئے اور یہاں تو موسم بھی ایسا ہے کہ ذرا سی محنت سے کافی خوبصورتی پیدا کی جا سکتی ہے۔

(الفضل 20 جولائی 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جماعت کی ایمان افروز پیشکش

تحریک جدید کا اجراء پر جماعت نے جو ایمان افروز لبیک کا مظاہرہ کیا۔ اس کا اظہار حضرت مصلح موعود نے یوں فرمایا۔

’’میں نے نوجوانوں کو پکارا کہ وہ آگے آئیں بغیر اس کے کہ کوئی خاص تعداد میرے ذہن میں مستحضر ہو جماعت کے نوجوانوں نے دلیری سے آگے بڑھ کر میری اس آواز پر لبیک کہا پھر میں نے جماعت کے آسودہ حال لوگوں کو پکارا کہ وہ اپنے روپوں کو پیش کر دیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود اس کے میں نے کل 27 ہزار کا مطالبہ کیا تھا اور وہ بھی تین سال میں مگر جماعت نے پہلے ہی سال ایک لاکھ سے زیادہ روپیہ پیش کر دیا اور تین سال میں بجائے 27 ہزار کے چار لاکھ کے قریب جمع کر دیا اور جوں جوں یہ کام وسیع ہوتا جاتا ہے اس کی اہمیت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ظاہر ہوتی جاتی ہے۔‘‘

(الفضل 28 نومبر 1944)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہیپاٹائٹس بی کیلئے ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 17 مئی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے اس کے علاوہ مئی 2005ء میں لگائے جانے والے ٹیکوں کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح

مکرم محمد ثناء اللہ صاحب امیر شیخوپورہ شہر تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عمران کرامت صاحب ابن مکرم شیخ کرامت علی صاحب احمد پورہ شیخوپورہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ رفعت منیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب وسن پورہ لاہور ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 25 مارچ 2006ء کو بمقام فورسیزن ہوٹل لاہور مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے پڑھایا۔ مکرم عمران کرامت صاحب مکرم شیخ محمد حسین صاحب مرحوم سابق قاضی و امیر جماعت شیخوپورہ شہر کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

مکرم داؤد احمد جاوید صاحب مربی اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ ارمان جاوید کو ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور ختم کرنے کی سعادت ملی ہے قرآن پاک پڑھانے کی سعادت عزیزہ کی والدہ کو ملی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹی کو قرآن کریم کی بہترین خادمہ بنائے۔

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے مکرمہ ڈاکٹر صدف ودود صاحبہ نے M.B.B.s کے بعد انگلینڈ سے (M.R.C.P (medicine کا امتحان اپریل 2006ء میں نمایاں اعزاز کے ساتھ پاس کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ نے اب تک تمام امتحانون میں اعلیٰ پوزیشنز حاصل کی ہیں۔ M.B.B.s کے امتحان میں بھی خیبر میڈیکل کالج پشاور سے 2 گولڈ میڈل حاصل کئے تھے۔ ڈاکٹر صاحبہ محترم عبدالقدوس خان صاحب مرحوم (سابق امیر جماعت احمدیہ پشاور و صوبہ سرحد) کی پوتی۔ محترم میجر مصلح الدین احمد سعید صاحب (شہید جنگ 1971ء مشرقی پاکستان) کی نواسی اور محترم کرنل (ر) عبدالودود خان صاحب سیکرٹری امور عامہ پشاور اور محترمہ نجمہ ودود صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پشاور کینٹ کی بیٹی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید خوشیوں، دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

تقریب رخصتانہ

محترم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل مدرسۃ الحفظ تحریر کرتے ہیں کہ ان کی بیٹی مکرمہ عذرا ناہید صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم ملک عبدالرحیم صاحب ابن مکرم ملک عبدالرؤف صاحب معلم وقف جدید کریم نگر میرپور خاص سندھ مورخہ 21/اپریل 2006ء کو مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا نے مبلغ -/18000 روپے حق مہر پر پڑھایا۔ مورخہ 27/اپریل کو رخصتی عمل میں آئی۔ اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنی جناب سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

یہ بیت الذکر اس علاقہ میں امن، رواداری، باہمی افہام وتفہیم اور روشنی کے مینار کی علامت بنے گی۔

امن کے قیام اور محبت کے فروغ کیلئے ہمارے دلوں سے صرف محبت اور پیار ہی پھوٹے گا

بیت ناصر ہارٹلے پول (برطانیہ) کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

بیت ناصر ہارٹلے پول کی تعمیر اور افتتاح سے متعلق تفصیلی رپورٹ

(رپورٹ مرتبہ: فرخ سلطان صاحب)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 11 نومبر 2005ء کو برطانیہ کے شہر ہارٹلے پول میں بیت ناصر کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے اُس روز بیت ناصر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور جمعہ اور عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ اگرچہ بیت اور اس سے ملحقہ عمارت کافی وسیع تھی لیکن اس موقع پر برطانیہ بھر سے آنے والے کئی سو افراد اس میں سمانہیں سکے اور بہت سے افراد کو شدید سردی میں بیت کے احاطہ میں لگائی گئی مارکی میں نماز ادا کرنی پڑی۔ نماز کے بعد بیت کے افتتاح کی خوشی میں احباب میں مٹھائی کے ڈبے تقسیم کئے گئے جو اس مقصد کے لئے خاص طور پر تیار کروائے گئے تھے۔ اُسی روز شام کو نماز مغرب وعشاء کے بعد بیت کی تعمیر میں حصہ لینے والوں نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کارکنان میں تحائف بھی تقسیم فرمائے۔ جس کے بعد بیت کے احاطہ میں نصب کی گئی مارکی میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد ہوا جس میں اراکین پارلیمنٹ، کونسلرز اور زندگی کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے ایک سو سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں مجلس انصاراللہ کی طرف سے چند خیراتی اداروں میں رقوم تقسیم کی گئیں اور اُن اداروں کے نمائندگان کے علاوہ رُکن پارلیمنٹ، رُکن یورپین پارلیمنٹ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی خطاب فرمایا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

خطبہ جمعہ

حضور نے بیت کا افتتاح کرتے ہوئے خطبہ جمعہ میں سورۃ الاعراف کی آیات 27 و 32 کی تلاوت فرمائی۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ الحمدللہ آج ہمیں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ ہم ملک کے اِس حصے میں بھی بیت تعمیر کرنے کے قابل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی قربانی کو قبول فرمائے اور جس مقصد کے لئے یہ بیت تعمیر کی گئی ہے یہاں کا رہنے والا ہر احمدی اس مقصد کو پورا کرنے والا ہو۔ اس بیت کی تعمیر کے لئے مَیں نے انصاراللہ UK کی ذمہ داری لگائی تھی کہ وہ اس کا تمام خرچ ادا کریں یا اکثر حصہ ادا کریں۔ الحمدللہ کہ انہوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھا اور بڑے کھلے دل کے ساتھ اس قربانی میں حصہ لیا اور اس طرح یہ بیت کم وبیش ان کی قربانی سے ہی تعمیر ہوگئی۔ جو وعدے انہوں نے کئے تھے وہ بھی 75 فیصد ادا ہو چکے ہیں، امید ہے بقایا بھی جلد ہی ادا کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے جنہوں نے اس بیت کی تعمیر میں مالی قربانی کی صورت میں یا اور کسی بھی رنگ میں حصہ لیا۔ بہت سا کام والنٹیئرز (Volunteers) نے وقارِ عمل کی صورت میں کیا۔ دیکھنے والوں کو بظاہر یہ کام ناممکن نظر آتا تھا کہ آج اس تاریخ کو بیت کا افتتاح ہو سکے گا۔ لیکن ان والنٹیئرز نے اس طرح رات دن کرکے کام کیا ہے کہ اس ناممکن کو آج ممکن بنا دیا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کی قربانیوں کے نمونے ہیں جو آج جماعت احمدیہ کے علاوہ ہمیں کہیں نظر نہیں آتے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں ہارٹلے پول میں جماعت کو قائم کرنے کے لئے انتھک محنت اور خدمت کرنے والے دو مخلصین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''آج اس بیت کے افتتاح کے موقع پر یہاں کے پرانے احمدیوں کو یقیناً ان دو مخلصین کی یاد بھی آ رہی ہوگی جو یہاں کے ابتدائی احمدیوں میں سے ہیں جنہوں نے یہاں جماعت قائم کی۔ ایک وقت ایسا آیا کہ اپنے بچوں کے بڑے ہونے کی وجہ سے وہ یہاں سے شفٹ ہونا چاہتے تھے، شاید پاکستان جانا چاہتے تھے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر کہ پہلے یہاں جماعت بنائیں اور پھر جائیں۔ ایک مشنری روح کے ساتھ انہوں نے یہاں کام کیا اور جماعت بنائی، مقامی لوگوں میں بھی احمدیت پھیلی۔ اور پھر اس جماعت کی تربیت اور ان مقامی لوگوں کے پیار کی وجہ سے اور دعوت الی اللہ کا جو مزا اُن کو آ چکا تھا اس وجہ سے وہ واپس جانے کا خیال ہی بھول گئے اور یہیں کے ہو گئے اور پھر ان دونوں کی یہیں وفات بھی ہوئی اور یہیں دفن بھی ہیں۔ آج ڈاکٹر حمید خان صاحب اور ساجدہ حمید صاحبہ کی روح بھی اس بیت کی تعمیر کا ثواب حاصل کر رہی ہوگی۔ ان کو بھی یہ ثواب مل رہا ہوگا جن کی کوششوں سے یہ رقبہ خریدا گیا اور جن کی خواہش پر اللہ کے فضل سے یہ بیت بن بھی گئی ہے۔ ان دونوں فدائین کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نسلوں کو بھی احمدیت کا حقیقی خادم بنائے۔ ان کے چاروں بچوں میں سے بڑی بیٹی یہاں رہتی ہیں۔ ماشاءاللہ، اللہ کے فضل سے اپنے ماں باپ کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے کام میں اور ان کے علم میں مزید برکت ڈالے۔ امید ہے کہ چھوٹا بیٹا جو تعلیم کے لئے لندن مقیم ہے وہ بھی یہاں آ کے رہے گا تاکہ اس کام کو جاری رکھے جو اس کے ماں باپ نے جاری کیا۔ بہرحال جب بھی ہارٹلے پول کی تاریخ احمدیت لکھی جائے گی، یہاں کی جماعت کی تاریخ لکھی جائے گی اس جوڑے کا نام سب سے نمایاں ہوگا جنہوں نے یہاں جماعت قائم کی۔ اب تو اللہ کے فضل سے یہاں کافی لوگ ہیں۔ کچھ اسائلم والے بھی آ گئے، دوسرے بھی آ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو توفیق دے کہ اس جوڑے کے نقش قدم پر چلتے ہوئے، (دعوت الی اللہ) کے میدان میں بھی آگے بڑھیں اور جماعت میں اضافے کا باعث بنیں اور اس بیت کے اصل مقصد کو پورا کرنے والے بھی ہوں''۔

ہارٹلے پول میں جماعت احمدیہ کا قیام

ہارٹلے پول، انگلستان کے شمال مشرقی سمندر کا ایک ساحلی شہر ہے جو دراصل دو چھوٹے قصبوں کے ادغام کا نتیجہ ہے۔ یہ قصبے ''ہارٹلے پول'' (ہیڈ لینڈ) اور ''مغربی ہارٹلے پول'' تھے۔ پہلا قصبہ ہارٹلے پول 746ء میں عیسائی پادریوں نے آباد کیا تھا جبکہ دوسرے قصبے ''مغربی ہارٹلے پول'' کی بنیاد 1840ء کی بتائی جاتی ہے۔ بعض سیاسی اور جغرافیائی ضروریات کے پیشِ نظر اُن دونوں قصبہ جات کو ملا دیا گیا اور 1967ء میں صرف ''ہارٹلے پول'' رہ گیا۔

محترم ڈاکٹر حمید احمد صاحب اپنی اہلیہ محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ (ایم اے انگریزی) کے ہمراہ 1971ء میں ہارٹلے پول میں مقیم ہوئے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے جسمانی شفا کے ساتھ ساتھ روحانی شفا بھی رکھ دی تھی اور آپ کی اہلیہ بھی دعوت الی اللہ کا جنون رکھتی تھیں۔ چنانچہ آہستہ آہستہ ان دونوں کے حسن عمل نے اپنا اثر دکھایا اور بہت سی سعید روحیں تثلیث کو خیرباد کہہ کر احمدیت کی غلامی میں آ گئیں اور کئی سال کی انتھک کوششوں کے نتیجہ میں ہارٹلے پول میں احمدیہ جماعت کا قیام عمل میں آیا اور پھر جلد ہی ہارٹلے پول انگلستان کا وہ پہلا شہر بن گیا جہاں مقامی احمدیوں کی تعداد باہر سے آ کر آباد ہونے والوں سے تجاوز کر گئی۔ 1978ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بھی یہاں قدم رنجہ فرمایا۔ خلافت ثالثہ میں ہی یہاں سب سے پہلے قبول احمدیت کی سعادت ایک خاتون نے حاصل کی۔ یہ ''مس پام ایلڈر'' تھیں جنہوں نے 1981ء میں حضرت چودھری سر محمد ظفراللہ خانصاحب کی ہارٹلے پول آمد کے موقع پر بیعت کرنے کی توفیق پائی۔ 1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہجرت کر کے انگلستان تشریف لائے تو پھر کئی بار ہارٹلے پول تشریف لے گئے۔ 1994ء میں محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ کی وفات ہوگئی۔

بیت ناصر کی تعمیر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اکتوبر 2004ء میں ہارٹلے پول تشریف لے گئے اور وہاں ''بیت ناصر'' کا سنگِ بنیاد رکھا۔ بعدازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بیت کی تعمیر کی ذمہ داری مجلس انصاراللہ برطانیہ کے سپرد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ نے حضور انور کی خواہشات کے مطابق اس ذمہ داری کو نہایت احسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق پائی اور حقیقت میں ''نحن انصار اللّٰہ'' ہونے کا حق ادا کر دیا۔

اس بیت کی مختصر تاریخ کچھ یوں ہے کہ 1998ء کے وسط میں محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب نے ہارٹلے پول کی جماعت کو بیت کی صورت میں ایک مستقل مرکز فراہم کرنے کے بارہ میں سوچا اور پھر محتاط انداز میں مقامی کونسل سے ایسے مناسب قطعہ اراضی کی دستیابی کے متعلق پوچھا جس پر علاقہ کی سب سے پہلی بیت کی تعمیر کی اجازت مل سکے۔ اسی

سال ہارٹلے پول کونسل کی جانب سے منعقدہ ایک غیر رسمی اجلاس کے دوران آپ کی ملاقات ہارٹلے پول کے چیف ایگزیکٹو مسٹر ڈنسڈیل (Mr. Dinsdale) سے ہوئی اور آپ نے ان سے بھی بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں جگہ کی دستیابی کی بات کی۔

10/اگست کو مسٹر ڈنسڈیل نے محترم ڈاکٹر صاحب کو تحریری طور پر پندرہ جگہوں کی نشاندہی کی جہاں بیت تعمیر کی جاسکتی تھی۔ ان میں سے دو کونسل کی اور باقی ذاتی ملکیت تھیں۔ لیکن یہ سب جگہیں کسی نہ کسی وجہ سے ناموزوں تھیں۔ ڈاکٹر صاحب کا مسٹر ڈنسڈیل سے مسلسل رابطہ رہا۔ لیکن اسی دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ جمعہ میں بیوت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں جب اپنی خواہش کا اظہار کیا تو ہارٹلے پول کی جماعت کے ہر فرد کے اندر بیت الذکر کی تعمیر کا شوق پہلے سے بڑھ کر فروزاں ہوگیا۔

10/اگست 1999ء کو ہارٹلے پول کونسل کے اسٹیٹ مینیجر نے ڈاکٹر حمید صاحب کو ایک خط میں مزید چار مقامات کا بتایا جو اس سلسلے میں موزوں تھے اور زیادہ اہم بات یہ تھی کہ یہ سب جگہیں کونسل کی ملکیت تھیں۔ جماعت کے کچھ دیگر ممبران سے مشورہ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ Turnbull Street اور Brougham Terrace کے Junction پر واقع مقام اس سلسلہ میں موزوں ترین ہے۔ یہ جگہ 0.021 ایکڑ اور 0.7 ایکڑ کے دو ٹکڑوں پر مشتمل تھی۔ کونسل کو اس بارہ میں بتادیا گیا اور اسٹیٹ مینیجر کے کہنے پر 9 فروری 2000ء کو محترم ڈاکٹر صاحب نے پراپرٹی سروس ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کیا۔ محترم ڈاکٹر صاحب کی ملاقات مسٹر جوائس (Mr. Joyce) سے ہوئی جنہوں نے 0.7 ایکڑ والے زمین کے ٹکڑے کی قیمت ساٹھ ہزار پاؤنڈ بتائی۔ اس ملاقات کے صرف ایک ہفتہ بعد محترم ڈاکٹر صاحب وفات پاگئے اور نواحمدی انگریز محترم بلال ایٹکنسن صاحب کو صدر جماعت مقرر کیا گیا جنہوں نے محترم ڈاکٹر صاحب کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بیت کیلئے زمین کے حصول کا کام سرگرمی سے جاری رکھا۔

محترم بلال ایٹکنسن صاحب (ریجنل امیر) نے بیت کی زمین کی خرید کی پیش رفت کے حوالہ سے بتایا کہ 14/مارچ 2000ء کو مَیں نے اسٹیٹ مینیجر سے رابطہ کرکے اُسے ڈاکٹر صاحب کی وفات کے بارے میں بتایا اور درخواست کی کہ مجوزہ زمین کے بارہ میں بات چیت کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ دو ہفتے بعد اسٹیٹ مینیجر نے مجھے اطلاع دی کہ کونسل کے Resources Board نے اس زمین کو ہمیں بیچنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ 21/اپریل 2000ء کو مَیں نے اس سلسلہ میں لندن جاکر محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر یوکے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کی۔ حضور بہت خوش ہوئے اور انہوں نے مجھے ڈاکٹر حمید صاحب کے اس نیک مقصد کو جاری رکھنے کو کہا۔ چنانچہ 18/اپریل کو مَیں نے مسٹر جوائس سے بات کی اور پوچھا کہ کیا رقم میں کوئی گنجائش نکل سکتی ہے۔ کیونکہ میں تجربہ سے جانتا تھا کہ ڈاکٹر صاحب بغیر کسی بھاؤ تاؤ کے اس قیمت پر متفق نہ ہوتے۔ بھاؤ تاؤ کا یہ طریقہ میرے لئے بہت عجیب ہے لیکن ایشیائی اور مشرقی ممالک میں بہت مقبول ہے۔ مسٹر جوائس نے مجھے کہا کہ میں انہیں زمین کی قیمت پر نظر ثانی کے لئے ایک تحریری درخواست دوں جسے وہ کونسل میں پیش کریں گے۔ چنانچہ یہ درخواست لکھی گئی جو 20/جون کو ریسورسز بورڈ میں پیش ہوئی۔

اسی دوران میں نے مزید رہنمائی اور دعا کے لئے حضور کی خدمت میں ایک خط ارسال کیا جس کے جواب میں حضور نے تحریر فرمایا کہ وہ بہت خوش ہیں کہ ہم نے اس سلسلہ میں زمین خرید بھی لی ہے۔ میں نے سمجھا کہ حضور کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے لیکن بعد میں مجھے احساس ہوا کہ یہ سب خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ چنانچہ جلد ہی مسٹر جوائس نے مجھے بتایا کہ کونسل یہ زمین ارزاں قیمت پر فروخت کے لئے رضامند ہوگئی ہے اور وہ خود بھاؤ تاؤ کرنے کے مجاز ہیں۔ یہ میرے لئے بہت عجیب بات تھی کہ مجھے فون پر بولی لگانی پڑتی تھی۔ میں نے زمین کے مفت حصول سے بات چیت شروع کی یہاں تک کہ ہم £35,000 کے دوستانہ سودے پر راضی ہوگئے۔

مسٹر جوائس نے اس بات سے اتفاق کیا کہ اس رقم میں 0.21 اور 0.7 ایکڑ کی دونوں جگہیں شامل ہوں گی جس سے زمین کا کل رقبہ 1 ایکڑ ہو جائے گا۔ یہ 18/اگست 2000ء کی تاریخ کی بات ہے۔ 27/اگست کو مَیں نے امیر صاحب کی منظوری سے کونسل کو اُن کی پیشکش کی منظوری کی اطلاع دیدی۔

اگلا مرحلہ زمین کی قیمت جمع کرنے کا تھا۔ £35,000 کی رقم بہت بڑی ہے اور یہ صرف زمین کی قیمت تھی۔ میں جانتا تھا کہ زمین کی قیمت کی ادائیگی کے لئے جماعت کے ہر مرد وزن اور بچوں کو بڑی قربانی دینا ہوگی۔ میں حیران تھا کہ یہ سب کیسے ہوگا۔ دنیاوی نقطہ نگاہ سے یہ ناممکن نظر آتا تھا۔ اس وقت ہارٹلے پول کی جماعت بہت چھوٹی تھی اور صرف تین یا چار افراد کل وقتی ملازمت میں تھے۔ میں اس وقت جماعت کے نظم ونسق کے نظام سے بھی ناآشنا تھا اور میرا خیال تھا کہ مجھے اور دیگر ممبران کو مستقبل میں بیت کی تعمیر کے بعد گیس، بجلی اور ٹیلی فون سمیت تمام بل ادا کرنا پڑیں گے۔ 3/ستمبر 2000ء کو ایک اجلاس عام میں مَیں نے جماعت سے وعدہ جات پیش کرنے کے لئے کہا اور ہر گھر میں ایک فارم بھیج دیا۔ لیکن میرے ایمان کی کمی کی وجہ سے مجھے ابھی تک یقین نہیں تھا کہ یہ رقم کیسے اکٹھی ہوگی۔ تاہم اگلی صبح ملنے والی ڈاک نے مجھے حیرت زدہ کردیا۔ اس میں ہماری جماعت میں شامل ہونے والے ایک نہایت مخلص جوڑے کی طرف سے £20,000 کا وعدہ موصول ہوا تھا۔ اس کے بعد سے مجھے یقین ہوگیا کہ رحمٰن خدا ہمیشہ ہمارا مددگار رہے گا اور یہ کہ مجھے ہمیشہ مدد کے لئے صرف اور صرف اسی سے مانگنا چاہئے۔

اسی سال اکتوبر میں بیت کا ڈیزائن اور مربی سلسلہ کی رہائش گاہ کا منصوبہ بنانے کے لئے ہم نے بریڈفورڈ کے ایک انگریز آرکیٹیکٹ مسٹر ڈین ووڈوارڈ (Mr. Dean Woodward) کی خدمات حاصل کرلیں۔ جنوری 2001ء میں ہم نے بیت کے منصوبہ کا خاکہ کونسل میں پیش کیا جو کہ مقامی سطح پر مخالفت کے باوجود اپریل میں منظور ہوگیا۔ دسمبر میں عمارت کا حتمی ڈیزائن کونسل میں منظوری کے لئے دیا گیا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگست 2002ء میں منظور ہوگیا۔ اس کے بعد جگہ کی خرید کے لئے ہارٹلے پول کونسل سے بات چیت جاری رہی اور آخر کار 8/اگست 2003ء کو زمین کی ملکیت جماعت کے نام کردی گئی۔ زمین کی Land Registry Report میں ایک دلچسپ بات یہ دیکھنے میں آئی کہ 1899ء میں ایک وصیت میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس زمین پر کوئی عوامی رہائش گاہ تعمیر نہیں ہوگی اور نہ ہی کوئی مہلک اثر شے بیچی جائے گی۔

نومبر 2003ء میں مرکز نے عمارت کی تعمیر کا اندازہ ڈیڑھ لاکھ پاؤنڈ لگایا اور مجھے لکھا کہ تعمیر کا آغاز تب کیا جائے گا جب ہارٹلے پول جماعت 57 ہزار پاؤنڈ اکٹھا کرلے گی۔ جون 2004ء تک ہماری جماعت نے 77 ہزار پاؤنڈ سے زائد رقم جمع کرلی۔

چنانچہ محترم امیر صاحب کی یہ درخواست حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمائی کہ حضور بریڈفورڈ اور ہارٹلے پول کی بیوت کی بنیادی اینٹیں رکھنے کے لئے خود تشریف لائیں۔ اس طرح 3/اکتوبر 2004ء بروز اتوار حضور انور نے ہارٹلے پول میں بیت کا سنگ بنیاد قادیان سے لائی جانے والی اُس اینٹ کے ساتھ رکھا جو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مکرم ہاشم اکبر صاحب کو دی تھی۔ اس موقع پر حضور انور نے بیت کے ساتھ مربی سلسلہ اور خادم بیت کی رہائش گاہ کی تعمیر کی بھی ہدایت فرمادی۔ میرے لئے یہ بہت بڑا روحانی تجربہ تھا کیونکہ ایک بار پھر خدا کا منصوبہ ہمارے منصوبوں سے کہیں بڑھ کر معلوم ہو رہا تھا۔ دو ہفتہ بعد ہی حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں گزشتہ وعدہ جات اور صدر انصار اللہ کے وعدہ کا ذکر کیا اور مجلس انصار اللہ کے ممبران کو ہارٹلے پول بیت کے سلسلہ میں اپنے وعدہ جات پورا کرنے کو کہا۔ بیت کا نام پہلے ہی بیت ناصر رکھا گیا تھا۔ اب بیت کا منصوبہ مناسب تبدیلی کے بعد ایک بار پھر کونسل میں منظوری کے لئے پیش کیا گیا، جو کہ منظور کرلیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے یہ ہدایت بھی فرمائی کہ بیت کی عمارت علاقہ کی سب عمارتوں سے ممتاز ہو۔ چنانچہ لندن سے باہر یہ پہلی مکمل تعمیر شدہ احمدیہ بیت حضور انور کی خواہش کے مطابق تعمیر کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر کے لئے کسی بھی پہلو سے قربانی کرنے والوں کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اپنی محبت اُن کے دلوں میں پیدا فرمادے۔

تقریب عشائیہ اور مقامی انتظامیہ کی طرف سے نیک تمناؤں کا اظہار

بیت کے افتتاح کے سلسلہ میں ایک پُر وقار تقریب 11 نومبر 2005ء کی شام بیت ناصر ہارٹلے پول کے احاطہ میں نصب کی جانے والی مارکی میں منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری کے بعد تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ مکرم مبارک احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام سے چند اشعار پیش کئے۔ جس کے بعد محترم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ایسٹ نے احمدیت کا تعارف نہایت احسن رنگ میں پیش کیا اور جماعت احمدیہ کی خلق اللہ سے ہمدردی کی بہت سی مثالیں بیان کیں۔ آپ نے محترم ڈاکٹر حمید احمد خانصاحب اور اُن کی اہلیہ محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ کی خدمات کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ میرے قبول احمدیت کی وجہ بھی اِس جوڑے کا حسن اخلاق اور نیک سیرت کا نمونہ بنا ہے۔

چیریٹی واک

اس کے بعد مکرم منیر احمد صاحب مینیجر چیریٹی واک 2005 انصار اللہ یوکے نے 21 جون کو ہارٹلے پول میں منعقد ہونے والی چیریٹی واک کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف خیراتی اداروں میں قریباً پچیس ہزار پاؤنڈز کے چیک تقسیم فرمائے۔ جن خیراتی اداروں میں رقم تقسیم کی گئی اُن میں ہارٹلے پول میٹرز چیریٹی، District hospice، Buddawick چلڈرن ہسپتال، Save the Children، Brom پرائمری سکول، کینسر ریسرچ یوکے اور ہومینٹی فرسٹ شامل ہیں۔ اس کے بعد ان اداروں سے تعلق رکھنے والے منتظمین نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے رقوم کی فراہمی پر شکریہ ادا کیا اور اپنے اداروں کی کارکردگی پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی۔

ہارٹلے پول بارو کونسل کے چیئرمین Mr. Carl Richardson نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ اس عمارت کے منفرد ڈیزائن سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور اسی طرح مختلف خیراتی اداروں میں فراخدلی سے رقوم کی تقسیم سے بھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بیت اپنے ماحول اور یہاں عبادت کے لئے آنے والوں کے لئے بہت فائدہ کا موجب بنے گی۔ نیز اس تقریب میں موجود بے شمار افراد جن کا تعلق مختلف ثقافتوں اور مذاہب سے ہے اور یہ چیز ثابت کرتی ہے کہ بیت کا استعمال بہترین طور پر کیا جائے گا اور یہ معاشرہ میں اتحاد پیدا کرنے کا باعث بنے گی جس کی بڑی ضرورت ہے۔

ایک اور خیراتی ادارہ District hospice

کی منتظم Volnye Hammying نے امید ظاہر کی کہ یہ بیت معاشرہ میں امن اور رواداری کی علامت بنے گی۔ Buddawick Children Hospice کے Mr. Bill Fox نے بھی خیراتی رقم پر شکریہ ادا کرتے ہوئے بیت کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مقامی Save the Children کی چیئرمین Vivian Donally نے بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے ایشیا میں حال ہی میں آنے والے زلزلہ کے لئے ایک ہزار پاؤنڈ بھجوایا ہے اور جو ساڑھے تین ہزار پاؤنڈ کی رقم آپ نے پیش کی ہے، وہ بھی ہم زلزلہ زدگان کے لئے بھجوائیں گے۔ Brom Primary School کے ہیڈ ماسٹر نے اپنی تقریر میں عطیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ کچھ عرصہ سے وہ بیت کی انتظامیہ سے رابطہ رکھے ہوئے ہیں اور ان کے اخلاص کی حدّت اور دوستانہ رویے سے بے حد متاثر ہیں چنانچہ یہ تعلقات مستقبل میں مزید مضبوط ہوتے چلے جائیں گے۔ کینسر ریسرچ یوکے کی Lindsey Kate نے بھی گرانقدر عطیہ ملنے پر بہت شکریہ ادا کیا۔ ہیومینٹی فرسٹ کی جانب سے محترم سید منصور شاہ صاحب قائمقام چیئرمین نے ادارہ کی دنیا کے مختلف خطوں میں کارگزاری پر اختصار سے روشنی ڈالی۔

اس کے بعد محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے نے خطاب کیا۔ آپ نے معاشرہ میں مذہبی لگاؤ میں کمی اور اُس کے نتیجے میں اخلاقی اقدار میں کمزوری کا ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ اس بیت کی تعمیر سے معاشرہ پر ہر پہلو سے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ آپ نے دنیا بھر میں جماعت کی خدمت خلق کی سرگرمیوں پر بھی روشنی ڈالی۔

رکن پارلیمینٹ Mr. Ian Wright نے تقریر میں بیت کے ڈیزائن کی تعریف کرتے ہوئے اسے مقامی تعمیرات میں ایک عمدہ اضافہ قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جون میں ہونے والی چیریٹی واک میں بھی نو سو شرکاء کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ لندن سے باہر تعمیر کی جانے والی یہ پہلی احمدیہ بیت ہے جو ہارٹلے پول میں بنائی گئی ہے۔ اور یہ بھی حسین اتفاق ہے کہ بارہ سو سال قبل ہارٹلے پول میں ہی عیسائیت کی برطانیہ میں سرگرمیوں کو وسعت دینے کے لئے St. Tilda نے عیسائی مذہبی بستی قائم کی تھی۔ انہوں نے جماعت کے ماٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کو بھی سراہا۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب ہم السلام علیکم کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ اللہ کی طرف سے تمہیں امن اور رحمت نصیب ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج ہم بیت ناصر کے افتتاح کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں جو اس علاقہ میں اور اس قصبہ میں پہلی احمدیہ بیت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دینی تعلیم تو محبت، شفقت، دوسروں کے جذبات کے احترام مساوات اور انصاف کی بنیاد پر دوسروں سے ہمدردانہ سلوک اور ہمہ وقت قانون کی اطاعت کرتے چلے جانے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔ یقیناً اللہ عدل کا حکم دیتا ہے اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔

(سورۃ النحل: 91)

حضور انور نے فرمایا کہ (دین) ایسے امور سے منع کرتا ہے جو اخلاق کو نقصان پہنچائیں جیسے فحاشی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے دُور لے جانے والی چیز ہے۔ معاشرتی اخلاقی اقدار کو تباہ کرنے والے کاموں سے بچنا چاہئے۔ اگر آپ کسی کے حقوق غصب کریں گے یا کسی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے تو معاشرتی رواداری کو برباد کر دیں گے۔ جھگڑے اور چپقلشیں جنم لینے لگیں گی۔ اس لئے ان برائیوں سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ نیز ایسے امور سے بھی دُور رہیں جن کے نتیجے میں باغیانہ روش پیدا ہو۔ ایسے اتحاد نہ بنائیں جو حکومت کے مدّ مقابل آنا چاہیں۔ ایسے کام نہ کریں جن سے قانون ٹوٹ جائے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہوں، ملکی قوانین کا احترام کریں۔ اپنے ہاتھ میں قانون لینے کی کوشش نہ کریں۔

جماعت احمدیہ کے بانی نے یہ اصول ہمارے سامنے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ تُو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل پر نیکی کرے اور اس کے آزار (تکلیف) کے عوض میں اسے راحت پہنچاوے اور مروّت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے۔

پس یہ تعلیم ہے جس پر جماعت احمدیہ قائم ہے۔ اور یہ تعلیم اپنے ہم وطن کے بارہ میں ہی نہیں ہے کہ اُس سے اپنے رشتہ داروں جیسا سلوک کرو بلکہ قرآن کریم تو فرماتا ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ۔ اور اگر تم کسی قوم کے ساتھ لڑائی میں بھی مصروف ہو تو بھی کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ اگر تم اُن پر غلبہ پا لو تو مغلوب دشمن کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ نہ کرو۔ فاتح ہو کر مفتوح کے حقوق سلب نہ کرو۔ اگر تمہارا کوئی فرد مغلوب دشمن کے ساتھ ظالمانہ سلوک کرے تو اپنے آدمی کی تائید کرنے کی بجائے انصاف کے ساتھ سچائی کا ساتھ دو۔

ضروری ہے کہ معاشرہ میں محبت، باہمی شعور اور مشفقانہ انداز اپنانے کے لئے امن و برداشت کی فضا پیدا کی جائے تاکہ ہم سب اللہ تعالیٰ کی اس خوبصورت دنیا سے لطف اندوز ہو سکیں۔ دنیا میں جہاں کہیں لوگ احمدیت کے پیغام سے آشنا ہوئے ہیں، وہاں مقامی لوگوں نے ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا ہے۔ مثلاً جرمنی میں ایک مقام پر جب ہم نے کچھ عرصہ قبل بیت تعمیر کی تو مقامی لوگوں کی اکثریت نے ہمارے حق میں نہایت مثبت جذبات کا اظہار کیا، اگرچہ بعض متعصب باتیں بھی سنائی دیں۔ انہی متعصب لوگوں میں سے کسی نے ہماری بیت کو ایک دن آگ بھی لگا دی جس کے نتیجہ میں بہت سا نقصان ہوا۔ ایسے میں مقامی لوگوں نے جو تقریباً تمام عیسائی مذہب سے تعلق رکھتے تھے، اس واقعے پر شدید افسوس کا اظہار کیا۔ اُنہی میں سے کسی نے آگ بجھانے والا الارم بھی بجایا۔ حتیٰ کہ مقامی چرچ کا پادری بھی افسوس کرنے آیا۔ چرچ نے آگ سے ہونے والے ایک لاکھ یورو کے نقصان کو پورا کرنے کے لئے مدد کی پیشکش بھی کی۔

حضور انور نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ میں سے جو احمدی نہیں ہیں لیکن آج کی شام ہمارے ساتھ معزز مہمان کے طور پر شامل ہیں، دیکھیں گے کہ آپ کے قصبہ میں یہ بیت امن، رواداری، باہمی افہام و تفہیم اور روشنی کے مینار کے طور پر علامت بنے گی۔ دراصل اس بیت کو تعمیر کرنے والے اُس شخص کے پیروکار ہیں جس نے اُنہیں (۔) کے حقیقی پیغام سے آشنا کیا۔ چنانچہ یہ وہ لوگ ہیں جو خدائے واحد کی عبادت کرتے ہیں اور اُس کی مخلوق کے لئے ان کے دلوں میں شفقت کے سوا کچھ نہیں۔ ذات، رنگ یا نسل کے فرق کو ملحوظ رکھے بغیر اس بیت میں عبادت کیلئے آپ آسکتے ہیں۔ اس کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ مَیں اس قصبے کے لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اُس نبیؐ پر ایمان رکھتے ہیں جس نے محبت اور امن کی خاطر اپنے شدید دشمن کو بھی معاف کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ امن کے قیام اور محبت کے فروغ کے لئے ہمارے دلوں سے صرف محبت اور پیار ہی پھوٹے گا۔

بانی جماعت احمدیہ جن کو ہم مسیح موعود یقین کرتے ہیں، انہوں نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ "تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو۔ اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو۔ اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو۔ اور جذبات نفس کو دبائے رکھو اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے الفاظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو"۔

مجھے یقین ہے کہ ان الفاظ نے ذہنوں میں پیدا ہونے والے شکوک اور خوف کو رفع کر دیا ہوگا جنہوں نے اس بیت یا جماعت احمدیہ کے بارہ میں جنم لیا ہو۔ اللہ کرے کہ یہاں پر رہنے والا ہر احمدی احمدیت (۔) کی صحیح عملی تصویر پیش کرنے والا ہو۔ ہر احمدی لوگوں کے دلوں میں ہر قسم کے خوف دُور کرنے کا باعث بنے۔ مجھے امید ہے کہ یہ بیت باہمی محبت اور دوستی کی علامت کے طور پر دیکھی جائے گی اور تمام مذاہب کے پیروکاروں کے باہمی تعلق کے حوالہ سے ایک اہم نشان کے طور پر دیکھی جائے گی۔ اور یہاں سے اُس خدا کی محبت کا پیغام پھیلے گا جو اپنی مخلوق سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری باہمی محبت و پیار کے جذبات میں اضافہ فرمائے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کو ختم کرنے سے قبل فرمایا کہ آخر پر مَیں تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس بیت کی افتتاحی تقریب میں شرکت فرما کر اپنی محبت، چاہت اور دوستی کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی بہترین جزا آپ کو عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ سب کا مکرر شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد ممبر آف یورپین پارلیمینٹ Ms. Fiona Hall نے مختصر خطاب میں اُنہیں اس تقریب میں مدعو کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جون میں ہونے والی میراتھن واک کے موقع پر انہیں پہلی بار اس بیت کی تعمیر سے متعلق منصوبہ کا علم ہوا تھا جسے آج وہ اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھ رہی ہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے دیگر فلاحی منصوبوں سے متاثر ہونے کا بھی ذکر کیا اور خواہش ظاہر کی کہ وہ ایسے منصوبوں کی انجام دہی میں اپنی دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ شامل ہونا چاہیں گی۔ انہوں نے "محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں" کے ماٹو کا ذکر کر کے کہا کہ یہ ماٹو اس علاقہ کے ہر دل میں بلاتفریق زندہ رہے گا۔

اس کے بعد دعا کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں پُرلطف کھانا پیش کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اس بیت کے افتتاح کے لئے ایک روز قبل (جمعرات کی شام قریباً چھ بجے) لندن اپنی رہائش گاہ واقع بیت فضل لندن سے روانہ ہوئے اور رات پونے گیارہ بجے ہارٹلے پول کے صدر مکرم سید ہاشم اکبر احمد صاحب کے ہاں ورود فرمایا۔ حضور انور نے رات کو وہیں قیام فرمایا اور صبح کی نماز بھی گھر پر ہی پڑھائی۔ اگلے روز بیت کی افتتاحی تقریبات سے فراغت کے بعد بھی حضور انور اُن کے گھر پر تشریف لے گئے جہاں سے ہفتے کو قبل از دوپہر روانگی ہوئی۔ لندن واپسی کے سفر میں حضور انور نے دوپہر کچھ دیر کے لئے سکنتھورپ میں مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب صدر جماعت کے ہاں قیام فرمایا۔ حضور انور نے یہاں کھانا بھی تناول فرمایا اور نماز ظہر و عصر بھی جمع کر کے پڑھائی۔ سکنتھورپ سے روانہ ہو کر حضور انور مع اہل قافلہ بخیریت شام پانچ بجے بیت فضل لندن پہنچ گئے۔

بورکینافاسو Burkina Faso

محترم رشید احمد چوہدری صاحب

محل وقوع

مغربی افریقہ کا یہ ملک گھانا کے شمال میں واقع ہے اس کی سرحدیں گھانا، آئیوری کوسٹ، مالی، بینن، نائیجر اور ٹوگو سے ملتی ہیں۔ اس ملک کا قدیم نام جمہوریہ اپر وولٹا تھا۔ 5 اگست 1960ء کو یہ فرانس کے تسلط سے آزاد ہوا۔ اس کا کل رقبہ دولاکھ 74 ہزار 200 مربع کلومیٹر ہے۔ یہ ملک دیگر ممالک میں گھرا ہوا ہے۔ اسے کوئی سمندر نہیں لگتا کوئی بندرگاہ نہیں۔ لہٰذا ہمسایہ ملکوں کی بندرگاہیں استعمال کرتا ہے۔ ملک کا زیادہ تر حصہ ہموار ہے مگر مغرب اور جنوب مشرق میں پہاڑیوں کا سلسلہ بھی ہے۔

آبادی

اس ملک کی آبادی ایک کروڑ 32 لاکھ 28 ہزار 460 ہے۔ آبادی کا 80 فیصد حصہ دیہات میں رہتا ہے اور انتہائی غریب ہے۔ زندگی کی ہر طرح کی سہولیات سے محروم ہے۔ بجلی، صاف پانی اور صحت کی بنیادی سہولیات بھی ان کو میسر نہیں۔

مذہبی اعتبار سے اس ملک میں مسلمان 50%، مشرک 40% اور عیسائی جو زیادہ تر رومن کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں 10% ہیں۔

ذرائع آمدورفت

ملک میں سڑکوں کی کل لمبائی 12 ہزار 506 کلو میٹر ہے جس میں سے صرف دو ہزار کلومیٹر لمبی پکی سڑکیں ہیں۔ عمومی طور پر سڑکوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ دیہات کے لوگوں کے لئے ٹرانسپورٹ کا کوئی انتظام نہیں۔ دور دراز علاقوں میں تو بعض دفعہ دو تین دن بعد ایک چھکڑا نما ٹرک جاتا ہے۔ عام لوگ 70 یا 100 کلومیٹر تک سائیکلوں یا گدھا گاڑی پر سفر کر لیتے ہیں یا پھر دو دو تین تین دن سڑک کے کنارے پر سواری کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں۔ پکی سڑکوں پر بسیں بھی چلتی ہیں مگر ان کا کرایہ اتنا زیادہ ہے کہ عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔ ملک میں ریل کی پٹڑی صرف 662 کلومیٹر لمبی ہے۔ ہوائی اڈے جن کے ساتھ پختہ رن وے (Runway) بنے ہوئے ہیں صرف دو ہیں۔

ملک کی معیشت

ملک کی معیشت کا انحصار صرف زراعت پر ہے۔ ملک کے اندر کوئی نہری نظام موجود نہیں۔ فصلیں بارانی ہوتی ہیں اور موسم کے اعتبار سے یہاں بارشیں وسط جون سے شروع ہو کر وسط اکتوبر تک رہتی ہیں اسلئے لوگ اسی موسم میں کاشتکاری کرتے ہیں۔ غربت کی وجہ سے کھانا دن میں ایک بار کھاتے ہیں۔ ان کی بنیادی خوراک گوشت، مکئی اور باجرہ ہے۔ بعض علاقوں میں چاول اور کپاس بھی کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تل اور مونگ پھلی کی کاشت بھی ہوتی ہے۔ ملک کی 45% آبادی غربت کی لائن سے نیچے ہے۔

آبادی کا 90% حصہ کاشتکاری کرتا ہے مگر ان کے پاس زراعت کے جدید آلات مثلاً ٹریکٹر اور مشینیں نہیں اس لئے فصلیں ضائع بھی ہو جاتی ہیں۔ لوگ بھیڑ بکریاں وغیرہ پالتے ہیں جو ہمسایہ ممالک میں فروخت کر دی جاتی ہیں۔

معدنیات

معمولی مقدار میں سونا، چاندی، لوہا، تانبا، نکل اور ماربل پائے جاتے ہیں۔

نظام حکومت

ملک پارلیمانی جمہوریہ ہے۔ موجودہ صدر BLAISE COMPAORE ہیں جو 1987ء میں فوجی انقلاب کے ذریعہ ملک پر قابض ہوئے۔ اس کے بعد ملک میں انتخابات بھی ہوئے جس میں بھاری ووٹوں سے وہ صدر منتخب کئے گئے۔ ملک میں نیشنل اسمبلی ہے جو عوام کے ووٹوں سے منتخب کی جاتی ہے۔ اسمبلی کے اراکین کی مدت 5 سال ہے۔ مجموعی طور پر ملک میں امن ہے اور یہ تدریجی طور پر ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

بورکینا فاسو میں سب سے بڑا قبیلہ موسی (Mosi) ہے جو کل آبادی کا 40% ہے ان کا ایک بادشاہ بھی ہے جس کا وہ بہت احترام کرتے ہیں۔ یہ لوگ سلجھے ہوئے امن پسند واقع ہوئے ہیں۔ عام طور پر ملک کے سبھی باشندے خوش اخلاق اور صلح جُو ہیں لیکن اب آہستہ آہستہ ملک میں کرپشن پھیل رہی ہے اور ایڈز کا شکار بھی ہو رہے ہیں۔

تعلیم اور صحت

تعلیم اور صحت کے شعبوں میں یہ ملک دیگر ممالک سے بہت پیچھے ہے۔ اب حکومت اس طرف توجہ کر رہی ہے۔ ملک میں دو یونیورسٹیاں ہیں۔ شرح خواندگی 26.6% ہے۔ علاج کی سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اب چین کی حکومت نے چند ہسپتال بنائے ہیں

انڈسٹری

ملک میں کارخانوں کی کمی ہے۔ کپاس بیلنے، چمڑے اور صابن کی چھوٹی چھوٹی فیکٹریاں ہیں۔ ان کے علاوہ انڈین سیمنٹ فیکٹری ہے اور اسماعیلی فرقہ نے شوگرل اور پلاسٹک فیکٹری لگا رکھی ہے۔

راشد احمد دھیڑوی صاحب

پام آئل اور اس کا استعمال

یہ تاڑ کی تین اہم ترین اقسام میں سے ایک قسم ہے۔ اسے روغنی تاڑ کہتے ہیں۔ دنیا میں تاڑ کی دو ہزار سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں۔ یہ حقیقتاً انسان کے لئے فطرت کا بہترین تحفہ ہے۔ تاڑ زمین پر پایا جانے والا سب سے مفید اور کارآمد درخت ہے۔ دنیا بھر میں انہیں بیسیوں اعتبار سے کام میں لایا جاتا ہے۔

اس وقت ملائیشیا پام آئل (تاڑی تیل) برآمد کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔

ملائیشیا میں لگے یہ درخت African Oil Palm کہلاتے ہیں۔ اسے 1905ء میں انڈونیشیا کے راستے مغربی افریقہ سے لا کر ملائیشیا میں لگایا گیا تھا۔ درخت لانے والے انگریز اس کے ذریعے اپنے بنگلوں کی خوبصورتی اور شان و شوکت دوبالا کرنا چاہتے تھے۔ اسی باعث 1917ء میں کہیں جا کر اسے تجارتی طور پر اگایا گیا۔ اس وقت وہاں ربڑ کے تمام پرانے پودوں کی جگہ پام آئل کے یہ درخت لگ چکے ہیں۔ ان کی تعداد تقریباً پانچ کروڑ سے زائد ہے۔ یہ ملائیشیا کی آب و ہوا میں پھلتے اور پھولتے ہیں جہاں دھوپ بھی وافر ہے اور پانی بھی۔

اس کا پھل گندمی مائل سرخ ہوتا ہے اور گچھوں کی شکل میں لگتا ہے۔ انہیں لمبے سے چاقو کی مدد سے کاٹا جاتا ہے۔ شاخ اور پتے علیحدہ کر کے پھلوں کو علیحدہ کر کے کارخانوں میں لے جا کر اس کا تیل نکالا جاتا ہے جو کہ متفرق غذاؤں مثلاً مارجرین اور آئس کریم نیز گھریلو اشیاء مثلاً صابن، موم بتیوں وغیرہ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

پھل توڑنے کے بعد گچھا ریشہ ریشہ کر کے ان کی بوریاں بنتی ہیں جو کہ چین میں مٹی کی بردگی (Erosion) قابو کرنے کے کام آتی ہیں۔ پھل کے گودے کا پھوک اور مغز کا خول ریفائنری میں بوائلر جلانے نیز جزیروں کو ایندھن فراہم کرنے کے کام آتا ہے جو علاقے میں مقیم درختوں کی رکھوالی اور وہاں کام کرنے والے خاندانوں کے لئے بجلی پیدا کرتے ہیں۔

درختوں کے پتے اور ملتا جلتا کوڑا کھاد میں تبدیل کر لیا جاتا ہے تاکہ وہ نئے درخت اگانے میں کام آئے۔ ملائیشیا میں سبزہ اور خوبصورتی صرف اور صرف انہی کی بدولت ہے کوالالمپور کا انٹرنیشنل ایئرپورٹ شہر سے تقریباً 80 کلومیٹر دور Palm Oil کے باغات کے بیچ میں ہے اور ان درختوں کے درمیان سے بل کھاتی ہوئی سڑک شہر کی طرف جاتی ہے۔ وہاں سے گزرتے ہوئے عجیب سا احساس ہوتا ہے۔ ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے انسان جنت میں آ گیا ہو۔

اس سارے علاقے میں درختوں کی مالک کوالالمپور کیپونگ لمیٹڈ کمپنی ہے اور یہی کمپنی کارکنوں سے پھل اترواتی ہے۔ اس کمپنی کے جنرل مینیجر Mr. Dr. Gan Lian کہتے ہیں کہ تاڑ کے درخت بڑے مؤثر کارخانے کی مانند ہیں جو سورج، پانی اور ہوا جذب کر کے حیاتیاتی مادے (Biomass) اور تیل میں بدل دیتے ہیں اور یہ اشیاء پھر انسان کے کام آتی ہیں۔ ہندوؤں کے ایک قدیم گانے میں تاڑ کی صرف ایک قسم کے 801 استعمال گنوائے گئے ہیں۔

دنیا بھر میں اسے بیشمار اعتبار سے کام میں لایا جاتا ہے۔ مثلاً پیراگوئے میں بجلی اور ٹیلی فون وغیرہ کے کھمبے اس سے بنتے ہیں۔ سری لنکا میں اس کی اشیاء دلہا اور دلہن کو سجانے کے کام آتی ہیں۔ کینیا کے باشندوں کے لئے خلال (ٹوتھ پک) اور بھارت میں چٹائیاں بنتی ہیں۔

ملائیشیا کے باشندے اس درخت سے موسیقی کے ایسے آلات بناتے ہیں جو بجنے پر ان کا ذہنی دباؤ کم کرتے ہیں۔ چلی کے بچے اس سے سنگ مرمر (ماربل) بناتے ہیں۔ انڈونیشیا میں اس سے کشتیاں بنائی جاتی ہیں۔ برازیل میں یہ درخت مویشیوں کی خوراک بنتا ہے۔ نیز دنیا کے آدھے لوگوں کے لئے غذا کا کام دیتا ہے۔

استوائی اور صحرائی خطوں کی تہذیبوں میں تاڑ کا درخت ہر وہ شے فراہم کرتا ہے جو زندگی برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ ایک سو برس تک زندہ رہنے کے باعث ان کی قدر و قیمت بہت بڑھ جاتی ہے۔ تین سے پانچ درخت ایک خاندان کو ساری عمر کے لئے غذا فراہم کرتے ہیں۔ روتی جزیرہ تیمور ملا انڈونیشیا کے مغرب میں ایک جزیرہ ہے۔ وہاں نوزائیدہ بچوں کی پہلی غذا اسی درخت سے حاصل ہوتی ہے اور جب وہ بوڑھے ہو کر مرتے ہیں تو ان کا تابوت بھی اسی درخت کی لکڑی سے ہی بنتا ہے یعنی ان کا جینا اور مرنا سب اسی سے وابستہ ہے۔

امریکہ میں اس درخت پر تحقیق کرنے والے ڈاکٹر ہنری ڈونلمان کہتے ہیں دنیا کی مختلف تہذیبوں میں ان درختوں کے مختلف نام ملتے ہیں تاہم اگر ان کا ترجمہ کیا جائے تو ایک ہی نام نمایاں ہو کر سامنے آتا ہے اور وہ ہے زندگی کا درخت۔ اس لئے زیادہ حیرت کی بات نہیں کہ اٹھارہویں صدی میں سویڈن کے ماہر نباتات کارل لینس نے پودوں کی درجہ بندی کرتے ہوئے اس درخت کے خاندان کو پرنسپس (Principes) کا نام دیا ہے۔ حقیقت میں اس خاندان کے درخت دنیائے نباتات کے شہزادے ہیں۔ اب تو پاکستان میں بھی ملائیشیا سے پام آئل کے پودے منگوا کر کاشت کئے جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ مستقبل میں پاکستان بھی ملائیشیا کی طرح اس میں خود کفیل ہو جائے گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57985 میں محمد رفیع بھٹی

ولد شاہ محمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیع بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی بھٹی ولد فقیر محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد حسین اظہر بھٹی ولد فقیر محمد بھٹی

مسل نمبر 57986 میں محمد انور بھٹی

ولد محمد حسین اظہر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انور بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد حسین اظہر بھٹی ولد فقیر محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹی ولد فقیر محمد بھٹی

مسل نمبر 57987 میں محمودہ بیگم

زوجہ محمد انور بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین اظہر بھٹی ولد فقیر محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹیولد فقیر محمد بھٹی

مسل نمبر 57988 میں محمد احسن بھٹی

ولد محمد حسین اظہر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد حسین اظہر بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹی

مسل نمبر 57989 میں رفیقہ بیگم

زوجہ محمد انور بٹر قوم جالب جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ گریجویٹی (خاوند) ملی -/60000 روپے۔ 3۔ زیور دوتولے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 محمد خالد عمر بٹر

مسل نمبر 57990 میں مختار احمد بٹ

ولد مشتاق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مختار احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 57991 میں سائرہ ظہیر

زوجہ ظہیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ ظہیر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد اکبر علی گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 57992 میں مختاراں بی بی

زوجہ محمد سردار قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1964ء ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین چار کنال مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر سوا تولہ زیور مالیتی -/16000 روپے۔ 3۔ زیور 2 تولہ مالیتی -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مختاراں بیگم گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 ملک محمد شریف

مسل نمبر 57993 میں صوفیہ نازش

زوجہ سید طاہر احمد سہیل قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 660-135 گرام مالیتی -/96589 روپے۔ 2۔نقرئی زیور 104 گرام مالیتی -/1350 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صوفیہ نازش گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سہیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم سحر ولد قریشی عبدالغنی مرحوم

مسل نمبر 57994 میں انصر احمد

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ناصر ولد رشید احمد جاوید

مسل نمبر 57995 میں روبیلہ ظل

بنت ڈاکٹر محمد امین چاولہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبیلہ ظل گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد ناصر

مسل نمبر 57996 میں شمائلہ ظل

بنت ڈاکٹر محمد امین چاولہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ ظل گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد

مسل نمبر 57997 میں ناصرہ پروین

زوجہ محمد نصر اللہ قوم چہل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم مبشر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 57998 میں بشریٰ داؤد

زوجہ داؤد احمد جاوید قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10700 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ داؤد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 57999 میں طاہر محمود

ولد قمر الدین قوم ملک اعوان پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رکشہ مالیتی-/28500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد خالد ولد مقبول احمد خالد گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 58000 میں عدیلہ ارم

بنت محمد اسلم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ ارم گواہ شد نمبر 1 طارق وسیم ولد محمد اسلم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد اسلم مرحوم

مسل نمبر 58001 میں روبینہ نسیم خان

زوجہ محمد اکرم خان قوم غوری پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 یورو جس میں سے 500 یورو وصول شدہ ہے۔2۔ طلائی زیور 95 گرام اندازاً مالیتی -/950 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ نسیم خان گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد چوہدری علی اکبر وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 58002 میں خالد پرویز

ولد محمد اسحاق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد پرویز گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد غلام محی الدین گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خان ولد محمد ہارون خان

مسل نمبر 58003 میں Ramiz Javed

ولد محمد جاوید قوم جٹ بھلی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ramiz Javed گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خان سہیل ولد محمد صدیق خان گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 58004 میں بلال احسن احمد خان

ولد عثمان احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احسن احمد خان گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ

مسل نمبر 58005 میں عائشہ خان

بنت عثمان احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ خان گواہ شد نمبر 1 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خان والد موصیہ

مسل نمبر 58006 میں محمد نواز رانا

ولد جہان خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے سات ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 87 شمالی مالیتی -/2062500 روپے۔ 2۔ مکان واقع دارالصدر شمالی 1/3 حصہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/315000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا حیات حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز رانا گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین گواہ شد نمبر 2 جعفر احمد خان ولد رانا عبدالجبار خاں

مسل نمبر 58007 میں عابدہ جاوید

زوجہ خالد جاوید قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1971ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/1650 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ جاوید گواہ شد نمبر 1 طارق احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 58008 میں ذیشان احمد

ولد بشیر احمد قوم قیصرانی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد 10 مرلہ مکان واقع لیہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ اس میں ہم چار بھائی والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 سید کامران احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود خان

مسل نمبر 58009 میں نعیم احمد

ولد چوہدری ناصر احمد خان قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 13-11-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 خالد افضال احمد ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 58010 میں سمیرہ نزہت احمد

بنت نعیم احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرہ نزہت احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد خاور ولد سید یعقوب احمد

مسل نمبر 58011 میں Safia Begum

زوجہ مشتاق احمد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1200 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد اسلم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد طور

مسل نمبر 58012 میں شاہد محمود اعوان

ولد چوہدری مبارک احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1195 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود اعوان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 58013 میں مرزا لقمان احمد

ولد مرزا لطیف احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ

مسل نمبر 58014 میں شمسہ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمسہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد

مسل نمبر 58015 میں فرخ محمود

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 58016 میں عصمت محمودہ

زوجہ محمد اسد باجوہ قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/18000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 700 گرام مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت محمودہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبداللطیف ولد خواجہ عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ

مسل نمبر 58017 میں رضیہ بیگم

زوجہ عزیز الرحمٰن خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50-153 گرام مالیتی -/1535 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم خاں گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر

مسل نمبر 58018 میں نصیر احمد

ولد محمد حنیف قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ قرض پر دی ہوئی رقم -/45000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ

مسل نمبر 58019 میں مہر النساء احمد

بنت ندیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/225 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہر النساء احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب خان

مسل نمبر 58020 میں محمد شہباز

ولد محمد یعقوب قوم بھنڈر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شہباز گواہ شد نمبر 1 عاصم احمد داؤد گواہ شد نمبر 2 محسن وسیم

مسل نمبر 58021 میں ریحانہ عنبر قاضی

بنت قاضی مبارک احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ عنبر قاضی گواہ شد نمبر 1 قاضی عزیز احمد وصیت نمبر 14915 گواہ شد نمبر 2 قاضی مبارک احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58022 میں رانا نثار احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نثار احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بٹ ولد عبداللہ جان

مسل نمبر 58023 میں راحت اقبال

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحت اقبال گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شیخ

مسل نمبر 58024 میں نادیہ عامر

زوجہ عامر شہزاد تنویر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 یورو۔ 2۔ زیور طلائی 120 گرام مالیتی اندازاً -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ عامر گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احسن

مسل نمبر 58025 میں افشاں نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 386 گرام مالیتی -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ

مسل نمبر 58026 میں خلیل احمد مبشر

ولد محمد ابراہیم پہلوان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 11 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری ناصر احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد خاور ولد سید یعقوب احمد

مسل نمبر 58027 میں فیاض احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ ورکر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد میلو ولد چوہدری فتح محمد گواہ شد نمبر 2 میاں محمد صدیق ولد میاں احمد الدین

مسل نمبر 58028 میں رشید علی زاہد

ولد ماسٹر غلام رسول مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔10 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ جو متنازعہ ہے کیس عدالت میں چل رہا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید علی زاہد گواہ شد نمبر 1 امجد خان ولد احمد خان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 58029 میں احمد عائشہ جبین

زوجہ محمد شہباز قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/3300 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2400 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ احمد عائشہ جبین گواہ شد نمبر 1 محمد شہباز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محسن وسیم ولد داؤد احمد چیمہ

مسل نمبر 58030 میں امتہ الحئی زاہد

زوجہ رشید علی زاہد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحئی زاہد گواہ شد نمبر 1 رشید علی زاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 58031 میں حسنات احمد

ولد وسیم احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/189 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسنات احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد والد موصی

سب جہانوں کیلئے رحمت

''محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے'' — بدل دی جس نے تقدیر غلاماں
حسیں کتنا ہے کتنا دلربا ہے — ہاں جھنڈا امن کا جس کو دیا ہے
وہ ہے امی لقب پر یہ بھی دیکھو — وہی ملجا وہی ماویٰ ہمارا
کہ علمِ دو جہاں اس کو ملا ہے — خدائے عرش کا مہماں بنا ہے
تھیں اوجھل منزلیں راہیں نہاں تھیں — فرشتوں کے جلے پر واں وہ پہنچا
سبھی راہوں کا وہ تو رہنما ہے — یہ رتبہ اس نے آدم کو دیا ہے
مسیحا دو جہانوں کا وہی ہے — نہ ہوتا وہ تو دنیا ہی نہ ہوتی
اسی کے ہاتھ میں ہر اک شفا ہے — اسی کے واسطے سب کچھ بنا ہے
صنم خانے کے سب بت اس نے توڑے — وہ ہادی جس نے مولیٰ سے ملایا
مہِ توحید میر انبیاء ہے — وہی تو دو جہاں کا رہنما ہے
جو زندہ گاڑی جاتی تھیں انہی کا — سکھایا اپنے رب سے پیار جس نے
اسی نے نام اونچا کر دیا ہے — وہ خود بھی تو حبیب کبریا ہے
ہاں جنت اس کے قدموں میں ہی رکھدی — جو رحمت سب جہانوں کیلئے ہے
اسی سے ماں کو یہ رتبہ ملا ہے — اسے یہ یار سے رتبہ ملا ہے

نسیمؔ اعزاز کیا کم ہے کہ تو بھی
فقط اس کی غلامی کر رہا ہے

محمد افتخار احمد نسیمؔ

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔'' (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سر جیمز ہوپ وڈ جینز

(1877ء تا 1946ء)

جیمز 11 ستمبر 1877ء کو انگلستان کے شہر لندن میں پیدا ہوا۔ اس کے والدین اس کو بہترین سکولوں میں پڑھانے کے متحمل ہوسکتے تھے۔ اس نے کیمرج یونیورسٹی کے ٹرنٹی کالج میں پڑھا جہاں اس نے ریاضی میں سخت محنت کی اور 1898ء میں امتیاز کے ساتھ فارغ التحصیل ہوا۔ 1900ء میں اس کو ریاضی کا سمتھ پرائز ملا جس کی بہت سوں کو تمنا تھی۔ لیکن اس کی مزید گریجویٹ تحقیق اس کے تپدق میں مبتلا ہونے کی وجہ سے منقطع ہوگئی۔ بہرحال دوسال سینی ٹوریم میں رہنے کے بعد وہ روبصحت ہوگیا۔

1914ء اور 1928ء کے درمیانی سالوں میں اس نے بطور ماہر فلکیات قابل قدر نظریاتی اضافے کئے۔ اس کو سب سے زیادہ دلچسپی تکوینیات کے مسائل کے ریاضیاتی تجزیے میں تھی جس کا تعلق تخلیق کائنات کی ابتداء سے ہے۔ مثال کے طور پر ناشپاتی کی شکل کی چیزوں کے استحکام کے بارے میں اس کا کام لیجئے۔ اس کا خیال تھا کہ ایسے اجسام ایک غیر داب پذیر سیال میں گردش کرتے ہیں۔ پھر اسی ریاضیاتی تجزیے کا اطلاق کوکبی حرکیات پر کیا گیا۔ مثلاً ستاروں کی تخلیق کے سلسلے میں اس نے مدوجزری نظریہ پیش کیا۔ اس نظریے کے مطابق سیارے ایسے تخلیق ہوئے کہ کسی کے پاس سے گزرتے ہوئے ستارے کی کشش ثقل کی وجہ سے جلتے ہوئے شمسی تودے سے اس کا کچھ حصہ الگ ہوجاتا تھا۔ اسی طرح اس کا یہ خیال بھی تھا کہ نجوم ثنائیہ اور نجوم متعدد، پارگی کے ذریعے ایک ہی تودے سے بنتے تھے۔ نظام شمسی کی ابتداء کا مدوجزری نظریہ پیش کرکے جیمز نے فرانسیسی ماہر فلکیات لاپلیس کس سحابی سکڑاؤ کا نظریہ غلط ثابت کردیا۔

جیمز نے ستاروں کی نقل و حرکت اور نجوم ثنائیہ، غولہ دار سحاب، بہت بڑے اور چھوٹے ستاروں اور گیسی ستاروں کی ماہیت اور پیدائش پُر کشش ثقل کے اثرات کے بارے میں نظریات پیش کئے۔ اس نے ثابت کیا کہ تمام ستارے ایک جتنی قوت سے حرکت کرتے ہیں۔ اس کا اس دور کا ایک اہم کارنامہ ”نظریہ تخلیق کائنات اور کوکبی حرکیات“ ہے جو 1919ء میں شائع ہوئی۔ 1924ء سے 1929ء تک جیمز رائل انسٹیٹیوشن میں فلکیات کا پروفیسر اور 1923ء سے 1944ء تک کیلیفورنیا میں ماؤنٹ ولسن آبزرویٹری میں ریسرچ ایسوسی ایٹ رہا۔ اس نے فلکیات کی ان تمام شاخوں پر جن کا تعلق زمان و مکان اور توانائی سے ہے، ریاضیاتی تجزیے اور ثبوت کا اطلاق کیا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اقتصادی و معاشی میدان: وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ مسلم دنیا اقتصادی و معاشی میدان میں آگے بڑھے۔ ہمیں روشن خیالی اور اعتدال پسندی کو اپنانا ہوگا۔ انتہا پسندانہ سوچ ختم کرکے ہی ترقی کی راہیں کھولی جاسکتی ہیں۔ مسلم امہ کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔ مقابلہ کے لئے مشترکہ طریق کار اختیار کیا جائے۔ ڈی 8 ممالک کو بدلتے ہوئے حالات میں کردار ادا کرنے کی منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔

200 افراد زندہ جل گئے: نائیجیریا کے شہر لاگوس کے نواحی ساحلی گاؤں میں تیل چوری کرتے ہوئے پائپ لائن کے دھماکے سے 200 افراد زندہ جل گئے۔ آگ بجھانے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ لاشوں کی شناخت نہ ہوسکی۔ اکثر کی صرف ہڈیاں ہی بچیں۔

ملک بھر میں گیس کی فراہمی: صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملک بھر میں گیس فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

امریکہ میں پاکستانی سفیر کی تقرری: دفتر خارجہ نے میجر جنرل ریٹائرڈ محمود علی درانی کو امریکہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اومان کی فوج کے چیف آف سٹاف کی مشرف سے ملاقات: جنرل احمد بن حارث چیف آف آرمی سٹاف اومان نے صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی اور کہا کہ ہم پاکستان کے ساتھ قریبی فوجی تعلقات چاہتے ہیں۔ صدر پرویز مشرف نے کہا کہ اومان کے ساتھ دفاعی تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔

سونے کی قیمت میں اضافہ: لاہور میں سونے کی قیمت 6 سو روپے جبکہ پشاور میں 630 روپے فی تولہ بڑھ گئی ہے۔ گزشتہ روز لاہور میں 24 قیراط سونے کی قیمت 16600 روپے فی تولہ رہی۔ اضافہ عالمی منڈی میں قیمتیں بڑھنے سے ہوا۔

چینی کا بحران: قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے کہا ہے کہ چینی کے بحران پر فیصلہ عوامی مفاد میں ہوگا۔ کمیٹی لوٹ مار اور بدعنوانی کا نوٹس لے سکتی ہے۔ پنجاب حکومت شوگر ملز مالکان کے خلاف کارروائی کرے۔ سستی چینی درآمد کرکے مہنگی فروخت کی گئی۔ اگر ہم اس پر کارروائی نہیں کرسکتے تو کون کرے گا؟ کمیٹی نے اپنے فیصلوں پر پنجاب حکومت اور شوگر ملز ایسوسی ایشن کے اعتراضات یکسر مسترد کردیئے ہیں۔ وزیر صنعت و پیداوار جہانگیر نے کہا کہ اس معاملے کو سیاسی ایشو بنانا ہماری بدقسمتی ہے۔ چینی کی کمی عالمی بحران کا حصہ ہے۔

جعلی ادویات: سپریم کورٹ نے حکم دیا ہے کہ جعلی ادویات کی روک تھام کے لئے حکومت الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا پر تشہیری مہم چلائے۔ جعلی ادویات کی روک تھام کے لئے بہترین قوانین موجود ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس پر عملدرآمد کرایا جائے۔

گستاخانہ خاکوں کی اشاعت پر مذاکرات ناکام: گستاخانہ خاکوں کی اشاعت سے پیدا ہونے والی خلیج کم کرنے کے لئے جنوبی انگلینڈ میں یورپ اور مسلم دنیا کے رہنماؤں کے درمیان ہونے والے مذاکرات ناکام ہوگئے ہیں۔ مغربی رہنماؤں کا مؤقف ہے کہ ہم اخبارات کو ڈکٹیشن نہیں دے سکتے۔ حکومتیں کبھی کبھی میڈیا کو اس کی ذمہ داریوں کے بارے میں بتاسکتی ہے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ مسلم رہنماؤں کے نزدیک تاریخ ساز مفاہمت ضروری ہے۔

قیامت خیز گرمی: صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت ملک بھر میں قیامت خیز گرمی کا سلسلہ جاری رہا۔ گرمی کی تاب نہ لاتے ہوئے 4 خواتین سمیت 11 افراد جاں بحق جبکہ سینکڑوں بے ہوش ہوگئے۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ برقرار رہی۔ آگ برسانے والی گرمی کے باعث کاروبار زندگی معطل ہوکر رہ گیا۔

تارکین وطن کو شہریت ملنے کا امکان: امریکی سینٹ کے غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق بل پر نظرثانی کا معاہدہ طے پاگیا ہے۔ جس سے امریکہ میں مقیم 11 ملین سے زائد تارکین وطن کو شہریت ملنے کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں۔

12 پاکستانی ٹریول ایجنسیوں کو بلیک لسٹ کردیا گیا: پاکستان میں متعین سعودی سفارتخانے کے اعلیٰ حکام نے پاکستانی 12 ٹریول ایجنسیوں کو بلیک لسٹ کردیا ہے۔ ان ایجنسیوں نے 25 پاکستانی ڈرائیوروں کے ویزا فارموں کے ساتھ ایسے ڈرائیونگ لائسنس منسلک کئے تھے جو جعلی ثابت ہوئے۔

فلیٹس کرائے کیلئے خالی ہیں
انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے ساتھ فرسٹ فلور پر 2 عدد فلیٹس کرائے کیلئے خالی ہیں۔
دو بیڈروم، ایک ڈرائنگ ڈائننگ، ایک سٹور ایک کچن، دو باتھ روم ٹائلٹ
برائے رابطہ
0425164679
0333-4251399

ربوہ میں طلوع و غروب 15 مئی

طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:00

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

جلسہ سالانہ U.K مبارک
بیرون ملک عزیزوں کیلئے
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
اعلیٰ کوالٹی
اقصیٰ چوک ربوہ
ایک دام

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر:6214209

پرانے پیچیدہ ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
TRAINING & TREATMENT
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminium Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080400, email: multicolor13@yahoo.com

C.P.L 29-FD